حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

کی سیرت و حیاتِ طیبہ

مؤلف: مفتی محمد وسیم ضیائی

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyai.com

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہِ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy
www.waseemziyai.com

فہرست

نام و نسب:--4
کنیت والقابات:--5
مقامِ ولادت:--5
سالِ ولادت:--5
مدرسہ کی زینت:--6
کثیر مشائخ سے استفادہ علم:--6
مشہور اساتذہ:--6
مرشدِ گرامی:--7
شجرہ طریقت:--7
مرشدِ گرامی سے عقیدت:--8
حضرتِ سیدُنا خضر علیہ السلام سے اکتسابِ فیض:--9
اِزدِواجی زندگی:--9

آپ رحمۃ اللہ علیہ حنفی تھے:------------------------------------10
تصانیف:--12
داتا صاحب اور حاضری مزاراتِ مقدسہ:-----------------------------12
کشف المحجوب:--14
لاہور میں تشریف آوری:-----------------------------------15
تعمیرِ مسجد و کرامت:--------------------------------------15
رائے راجو جوگی:--16
حاضری دربار:--17
افکارِ داتا گنج بخش:--------------------------------------18
سنِ وصال:--20

www.waseemziyai.com
Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

الصلوۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

حضرت داتا گنج بخش

رحمۃ اللّٰہ علیہ

کی سیرت و حیاتِ طیبہ

مؤلف: مفتی محمد وسیم ضیائی

کمپوزنگ: محمد مصدق ناجیہ

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

سیدِ ہجویر مخدومِ اُمم   خاکِ پنجاب از دمِ او زندہ گشت

مرقد او پیرِ سنجر را حرم   صبحِ ما از مہرِ او تابندہ گشت

(علامہ اقبال)

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اَمَّا بَعۡدُ

فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

www.waseemziyai.com

قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین ،سندُ الواصلین ،مخدوم الاولیاء ،سلطانُ الاصفیاء، مرکزِ تجلیات ، منبعِ فیوض و برکات سید ُنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت اور حیاتِ طیبہ پر مختصر معلومات۔

نام و نسب:

حضرت علی بن عثمان بن علی بن عبد الرحمٰن بن عبد اللہ (شاہ شجاع) بن ابو الحسن علی بن حسین اصغر بن سید زید بن حضرتِ امام حسن بن حضرتِ علی شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

(خزینۃ الاصفیاء ج دوئم ص 233)

نوٹ: آپ حسنی سید تھے

کنیت والقابات:

آپکی کنیت ابوالحسن اور القابات کثیر تھے لیکن زیادہ مشہور داتا گنج بخش سے ہیں۔

مقامِ ولادت:

آپ رحمۃ اللہ علیہ افغانستان کے شہر غزنی کے رہنے والے تھے۔جلاب اور ہجویر غزنی کے مُحلوں میں سے دو محلے ہیں۔پہلے جلاب میں قیام پذیر تھے پھر ہجویر میں منتقل ہو گئے تھے۔

(مدینۃ الاولیاء ص 468)

اسی وجہ سے آپکو جلابی اور ہجویری کہا جاتا ہے اور آپکے والدِ ماجد کا مزارِ پُرانوار غزنی میں ہے۔

سالِ ولادت:

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy
www.waseemziyai.com

400ہجری (تخمیناً) سلطان محمود غزنوی علیہ رحمہ کے دور میں

مدرسہ کی زینت:

ایک روز سُلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کا گزر اُس درس گاہ سے ہوا جس میں داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ زیرِ تعلیم تھے جب طلباء کو معلوم ہوا کہ وقت کا عظیم سُلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ درس گاہ میں آیا ہے تمام طلبہ زیارت کے لیے دوڑے لیکن داتا صاحب اپنے مطالعہ میں منہمک تھے۔ استاد صاحب نے پکارا دیکھو علی کون آیا ہے جب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سلطان محمود غزنوی کی طرف نظر ڈالی تو تجلیات کی تاب نا لا کر نظروں کو جھکا دیا اُس وقت سلطان نے مُدرّس کو کہا: واللہ یہ بچہ خدا کی طرف راغب ہے اور ہماری اِس درس گاہ کی زینت ہے

کثیر مشائخ سے استفادہ علم:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حصولِ علم کے لیے مختلف ممالک کا دورہ کیا جیسے شام، عراق، آزربائیجان، ماوراء النہر اور صرف خراسان کے 300 مشائخ سے علم حاصل کیا۔ (کشف المحجوب)

مشہور اساتذہ:

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy
www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

کشفُ المحجوب کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ آپکے اساتذہ اگرچہ کثیر تھے لیکن دو کا تذکرہ بلخصوص فرمایا:

01۔ حضرتِ سیدُنا ابوالعباس احمد بن محمد اشقانی رحمۃ اللہ علیہ

02۔ حضرتِ ابوالقاسم عبداللہ بن علی گرگانی رحمۃ اللہ علیہ

مُرشدِ گرامی:

آپ رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ جنیدیہ میں حضرتِ ابوالفضل محمد بن حسن خُتّلی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے۔

شجرہ طریقت:

آپکا شجرہِ طریقت 09 واسطوں سے سلطانِ ولایت حضرت سیدُنا علی شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک اس طرح پہنچتا ہے

سیدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری مرید شیخ ابوالفضل محمد بن حسن خُتّلی کے

وہ مرید شیخ حصری کے

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

وہ مرید شیخ ابو بکر شبلی کے

وہ مرید حضرت جنید بغدادی کے

وہ مرید شیخ سرّی سقطی کے

وہ مرید معروف کرخی کے

وہ مرید حضرت داؤد طائی کے

وہ مرید حضرت حبیب عجمی کے

وہ مرید حضرت خواجہ حسن بصری کے

وہ مرید حضرت سیدُنا علی شیرِ خدا کے (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

(سیدِ ہجویر ص95)

www.waseemziyai.com

مُرشدِ گرامی سے عقیدت:

حضرتِ سیدُنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرشدِ گرامی سے اپنی عقیدت و محبت کا

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں: صوفیاء متاخرین میں سے اوتاد کی زینت اور عابدوں کے شیخ ابوالفضل محمد بن حسن خُتّلی رحمۃ اللہ علیہ ہیں طریقت میں میری اقتداء (بیعت) اُنہی سے ہوئی علم اور تفسیر و روایات کے عالم تھے اور تصوف میں حضرت جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب رکھتے تھے جس روز آپکے مرشدِ گرامی کا وصال ہوا آپ رحمۃ اللہ علیہ اُنکی خدمت میں حاضر تھے اور مرشدِ گرامی کا سرِ اقدس داتا صاحب کی گود میں تھا اُسی وقت مرشدِ گرامی کا وصال ہوا۔

حضرتِ سیدُنا خضر علیہ السلام سے اکتسابِ فیض:

حضرتِ سیدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ہم عصر بہت سے اولیاء کی صحبت اختیار کی نیز حضرتِ سیدنا خضر علیہ السلام سے گہری دوستی تھی اور اُن سے علمِ ظاہری و باطنی حاصل کیا تھا۔

(ثمراتُ القدس)

اِزدِواجی زندگی:

آپکی اِزدِواجی زندگی کے بارے میں کسی تذکرے میں تفصیلات دستیاب

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

نہیں البتہ کشف المحجوب کے ایک حوالہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپکی شادی ہوئی تھی مگر کچھ عرصہ کے بعد مفارقت ہو گئی۔

(کشف المحجوب)

آپ رحمۃ اللہ علیہ حنفی تھے:

حضرتِ سیدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فقہ کے اعتبار سے حنفی تھے۔ سید نا حضرتِ امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے خاص عقیدت رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے امام موصوف کا نامِ نامی اسمِ گرامی نہایت تعظیم و تکریم سے اس طرح لکھا: **امامِ اماماں و مقتدائے سنّیاں، شرفِ فقھاء و عزّ علماء ابو حنیفہ نعمان بن ثابت الخراز** رضی اللہ تعالیٰ عنہ یعنی حضرت ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اماموں کے امام سنیوں کے پیشواں فقہاء کے شرف اور علماء کی عزت ہیں۔

(کشف المحجوب ص 84)

حضرتِ سید نا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کمالات کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے اپنا ایک ایمان افروز خواب بیان کرتے ہیں۔ میں ملکِ شام میں تھا کہ ایک مرتبہ حضرتِ سیدُنا بلالِ حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضہ مقدسہ کے سرہانے سو گیا اور

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

www.waseemziyai.com

کیا دیکھتا ہوں کہ میں مکہ معظّمہ میں ہوں اور سید عالم ﷺ بابِ بنی شیبہ سے اندر تشریف لائے ہیں اور ایک عمر رسیدہ شخص کو گود میں لیے ہوئے ہیں جس طرح کہ بچے کو شفقت سے گود میں لیا جاتا ہے۔ میں دوڑ کر سید عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے مقدس قدموں کو بوسہ دیا میں حیران تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں جنھیں آپ ﷺ نے اُٹھایا ہوا ہے۔ پیارے مصطفٰی ﷺ میرے اس باطنی خیال سے آگاہ ہوگئے اور ارشاد فرمایا: یہ شخص تیرا اور تیرے ملک والوں کا امام یعنی ابو حنیفہ ہے مجھے اس خواب سے یہ راز منکشف ہوا کہ حضرتِ سیدُنا امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن لوگوں میں سے ہیں جو اپنے ذاتی اوصاف سے فانی ہو چکے ہیں اور صرف احکامِ شرع کے لیے باقی و قائم ہیں۔ اسلیے کہ انکے حامل اور رہبر خود پیارے مصطفٰی ﷺ کی ذاتِ مبارک ہے۔ اور میں سمجھ گیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنی ذاتی صفات سے فانی اور رسول اللہ ﷺ کی صفات سے باقی ہیں۔ جب پیغمبر سے کسی خطاء کا صُدور ممکن نہیں تو جو آپ ﷺ میں اپنے آپکو فنا کر چکا ہے اس سے بھی خطاء کا صُدور ممکن نہیں۔

(کشف المحجوب ص 86)

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

www.waseemziyai.com

تصانیف:

آپکی کثیر تصانیف تھیں لیکن کشف المحجوب میں جن کا تذکرہ ملتا ہے وہ یہ ہیں:

01۔کتاب فنا و بقا

02۔الرعایۃ بحقوق اللہ تعالیٰ

03۔کتابُ البیان لاہلِ العیان

04۔نحو القلوب

05۔منہاج الدین

06۔ایمان

07۔دیوان

08۔اسرار الخرق ولموٴونات

09۔شرحِ کلام منصور

داتا صاحب اور حاضری مزاراتِ مُقدسہ:

01۔ایک بار حضرتِ داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ طویل سفر طے

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

www.waseemziyai.com

کرکے ملکِ شام پہنچے تاکہ سیدُ نا بلالِ حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضری دیں۔وہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حالتِ خواب میں سیدِ عالم ﷺ کا دیدار فرمایا (یہ واقعہ پیچھے گزر چکا ہے)

(کشف المحجوب ص 86)

02۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کشف المحجوب میں لکھتے ہیں کہ مجھے ایک مرتبہ دینی مشکل درپیش ہوئی اُسکے حل کے لیے بہت کوشش کی لیکن حل نا ہوئی اور اُس سے قبل بھی مجھ پر ایسی ہی مشکل آئی تھی تو میں نے حضرتِ سیدُ نا بایزید بُسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُر انوار پر حاضری دی تھی تو میری وہ مشکل آسان ہو گئ تھی۔اِس مرتبہ میں نے ارادہ کیا اَب پھر حاضری دوں تو اب کی بار میں تین ماہ تک حضرت سید نا بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی مزار پر رہا۔

(کشف المحجوب)

03۔آپ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو العباس قاسم بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پُرانوار کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں : لوگ وہاں مرادیں مانگنیں جاتے ہیں اور

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy
www.waseemziyai.com

بڑی بڑی مشکلات حل کرنے کے لیے اِن سے طالبِ امداد ہوتے اور اِنکی امداد کی جاتی ہے۔

کشف المحجوب:

حضرتِ سیدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃاللہ علیہ کی عمدہ تصنیف کشف المحجوب جو آغوش رحمتِ خداوند میں بیٹھ کر لکھی۔ جو مسائلِ شریعت و طریقت کا ایک قیمتی خزانہ ہے اور اولیاءِ متقدمین کے حالاتِ بابرکات اور اِنکی مقدس تعلیمات کا بہترین خزینہ ہے نیز فارسی زبان میں تصوف کے عنوان پر یہ سب سے پہلی کتاب ہے۔ کشف المحجوب کا مطلب پنہاں کو عیاں کرنا یعنی پوشیدہ کو ظاہر کرنا ہے۔ حضرتِ سیدنا نظامُ الدین محبوبِ الٰہی علیہ رحمہ کشف المحجوب کے متعلق فرماتے ہیں: اگر کسی کو پیرِ کامل نا ملے تو وہ کشف المحجوب کا مطالعہ کرے جسکی برکت سے اُسے پیر کامل مل جائے گا اور آگے ارشاد فرمایا، من ایں کتاب رابہ تمام مطالعہ کردہ ام یعنی میں نے مکمل کشف المحجوب کا مطالعہ کیا ہے۔ (فوائد الفوائد) اسی طرح عاشقِ رسول ﷺ مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃاللہ علیہ نے نفحاتُ الانس میں لکھا: داتا صاحب کشف المحجوب کے مصنف ہیں اور یہ

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

کتاب فنِ تصوف کی معتبر اور مشہور کتابوں میں سے ایک ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں بیشمار لطائف و حقائق کو جمع کر دیا ہے۔

لاھور میں تشریف آوری:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مرشدِ گرامی نے آپکو حکم دیا کہ آپ لاہور تشریف لے جا کر دینِ اسلام کی خدمت سر انجام دیں۔اُس وقت آپکے پیر بھائی حضرتِ سیدُنا حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ لاہور میں موجود تھے اس لیے عرض کی آپکا مرید وہاں موجود ہے آپ میرے لیے کوئی اور جگہ منتخب فرمائیں۔مرشدِ گرامی اِن باتوں کو سماعت کرنے کے باوجود پھر یہ ہی فرمایا آپ لاہور تشریف لے جائیں۔جب آپ لاہور پہنچے تو آپکے پیر بھائی شیخ حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوچکا تھا آپ نے اپنے پیر بھائی کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی ۔جب آپ رحمۃ اللہ علیہ لاہور پہنچے اکثر مؤرخین کے نزدیک 431 ہجری یعنی اُس وقت آپکی عمر 31 برس (تقریباً) تھی۔

تعمیرِ مسجد و کرامت:

حضرتِ سیدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے لاہور میں ایک مسجد تعمیر کرائی اُس دوران آپ رحمۃ اللہ علیہ زیادہ متعارِف نہیں ہوئے تھے مسجد کی محراب

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

www.waseemziyai.com

دیگر مساجد کی نسبتاً جنوب کی طرف مائل تھی تو لاہور کے علماء نے آپ پر اعتراض کیا چنانچہ ایک روز آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لاہور کے علماء کو اِکٹھا کیا نماز کی ادائیگی کے بعد علماء سے مخاطب ہو کر فرمایا: "دیکھو کعبہ شریف کس سمت میں ہے۔جب علمائے کرام نے قبلہ کی جانب دیکھا تو پردے اُٹھ گئے اور کعبہ شریف سامنے نظر آنے لگا اور یہ واضح ہو گیا کے مسجد کی محراب کعبہ شریف کی سمت میں ہے"۔

(سفینۃ الاولیاء ص164)

رائے راجو جوگی:

لاہور اور اُسکے آس پاس رائے راجو (جادوگر) بہت زیادہ شہرت رکھتا تھا۔جب حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور تشریف لاتے ہیں اور توحید و رسالت کی تبلیغ کرنے لگے تو بہت سے افراد حلقہ بگوشِ اسلام ہونے لگے اور راجو جوگی کی شہرت ماند پڑنے لگی تو ایک روز راجو جوگی اپنا کمال دکھانے کے لیے داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے کھڑا ہو گیا تو اُس وقت داتا صاحب نے فرمایا: "میں کوئی شعبدہ باز نہیں ہوں اگر تُم میں دم ہے تو تُم دکھاؤ" راجو جوگی ہوا میں اُڑنے لگا حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی پاپوش (جوتیاں) کو ہوا میں پھینک

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

دیا۔جو جوگی کے سر پر پڑنے لگی اور اُسے زمین پر گرادیا وہ آپکی اِس عظیم کرامت کو دیکھ کر اِسلام کو قبول کرلیا۔اُس کا نام بدل کر **شیخ ہندی** کے نام سے پکارا۔یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے لاہور میں داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر سب سے پہلے اسلام قبول کیااور صحبت کی برکت سے اپنے وقت کا بہت بڑا ولی کامل بنا۔

حاضری دربار:

آپکے مزارِپُرانوار پر کثیر اولیاءِکرام نے حاضری دی ہے جن میں سُلطانُ الہند حضرتِ خواجہ معینُ الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستی شامل ہیں۔جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کو دربارے داتا سے فیضان مِلاتو اپنی عقیدت و محبت کا اظہار اس انداز میں کیا:

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا　　ناقصاں راپیرِ کامل،کاملاں رارہنماء

یعنی

خزانے لُٹانے والے دنیا کو فیض پہنچانے والے اللہ تعالٰی کے نُور کے مظہر ناقصوں کے لیے پیرِ کامل کاملوں کے لیے رہنماں

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

www.waseemziyai.com

اَفکارِ داتا گنج بخش:

جملہ اکابرین صحابہ کرام ہوں یا اولیاء عِظام سب کے اَفکار و نظریات وہ ہی ہیں جو آج اہلِ سُنت و جماعت (بریلوی) مکتبہ فکر کے ہیں۔الحمدُ اللہ اُنھی اَفکار و نظریات کے حامل حضرتِ سیدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں چند مثالیں کشف المحجوب سے آپکے سامنے پیش کرتا ہوں۔

ایک مقام پر داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: خدائے عزّوجلّ نے روئے زمین کے خزانوں کی چابیاں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں دے دیں

(کشف المحجوب ص 87)

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ حضرتِ ابوالعباس القاسم بن مہدی علیہ رحمہ کے پاس پیارے مصطفیٰ ﷺ کے موئے مبارک تھے آپ نے وصال کے وقت وصیت کی کے وہ موئے مبارک انتقال کے بعد اُنکے منہ میں رکھ دیے جائیں۔

(کشف المحجوب ص 363)

اولیاء کرام کی وسعتِ نظر کے متعلق لکھا: نورِ محبت اور نورِ توحید سے منور دل کی بدولت ہم اس دنیا میں اور اس دنیائے عرش تک نِگاہ دوڑاتے ہوئے اُمورِ عقبیٰ

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy
www.waseemziyai.com

تک مطلع ہو سکتے ہیں۔ (کشف المحجوب ص 78)

ایک اور مقام پر حضرتِ سیدُنا جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو نقل فرمایا: اے مُرید تجھے خبر ہے کہ اولیاء اللہ دلوں کے بھید سے بھی آگاہ ہوتے ہیں۔

(کشف المحجوب ص 221)

قوتِ سماعت کے متعلق آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: حضرتِ ابودردہ اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم اِکٹھا بیٹھ کر کھانا تناول فرمارہے تھے اور پیالے کو تسبیح پڑھتے ہوئے سُن رہے تھے۔ (کشف المحجوب ص 375)

آپ نے حضرتِ ابوالقاسم علی الگرگانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ارشاد فرمایا: کے وہ "لسانُ الوقت" تھے یعنی جو کچھ اُنکی زبان سے نکلتا وہ پورا ہو کر رہتا

(کشف المحجوب ص 278)

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضرتِ سیدُنا بایزید بُسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر تین ماہ تک چِلہ کشی فرمائی۔ (کشف المحجوب ص 126)

سنِ وصال:

465ہجری (تذکرۃ الاصفیا، تذکرۃ الصلحاء) آپکا عُرسِ مبارک ہر سال 19 اور 20 صفر المظفر میں عقیدت و محبت کے ساتھ لاہور میں منایا جاتا ہے۔

بندہ ناچیز کی اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔

گر قبول اُفتد زہِ عزو شرف

آمین بجاہ النبی الامین الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وما علی الا البلاغ

محمد وسیم ضیائی

2018-10-23

بمطابق: 13 صفرُالمظفر 1440ہجری

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

www.waseemziyai.com

Markaz-ul-Oloomil Islamia Academy

www.waseemziyai.com

August-2018

اہلسنت وجماعت کاقرآن وسنت کاعظیم ادارہ۔

مرکزالعلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کاعظیم امتزاج

مختصرتعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہِ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹرتک حاصل کررہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی وتجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم وبیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکزالعلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com